

## 22021 - عورتوں کا جھوٹے عذر پ#1740؛ ش کر کے نماز ترک کرنا

### سوال

بعض سکولوں میں طالبات پر نماز باجماعت کا اہتمام کرنا ضروری ہے اور وہ حیض والی لڑکیوں کو ایک خاص جگہ بیٹھنے کی اجازت دیتے ہیں ، تو اس طرح کچھ لڑکیاں اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت دے اپنی نگران کے سامنے جھوٹ بولتی ہیں کہ انہیں ماہواری آئی ہوئی ہے اور وہ اتنے دن نماز نہیں پڑھتیں ، اور جب ماہواری آتی ہے تو ذلت سے بچنے کے لیے سب کے ساتھ نماز میں کھڑی ہوجاتی ہیں ، تو ایسی لڑکیوں کے اس جھوٹ کا کیا حکم ہے ؟

### پسنیدہ جواب

الحمد لله.

ان کا ایسا کرنا جائز نہیں اس لیے کہ اس میں کئی ایک جرم ہیں :

اول : اس دعویٰ میں صریح اور واضح جھوٹ بول کر عذر پیش کرنا ۔

دوم : نماز کا مکمل ترک کرنا یا پھر اس کے وقت میں تاخیر کرنا ، اور یا پھر عورتوں کی جماعت کو ترک کرنا ۔

سوم : بعد میں حقیقی ماہواری کی حالت کے اندر نماز کی ادائیگی ۔

تو آپ انہیں وعظ و نصیحت کریں اور ان کے سامنے جھوٹ کا گناہ اور نماز میں وقت سے تاخیر کی سزا بیان کریں اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

جولوگ اپنی نماز میں کوتاہی کرتے ہیں الماعون ( 5 ) ۔

اور جو لڑکی بھی نماز میں تاخیر کرے یا پھر ماہواری کی حالت میں نماز پڑھے تو اسے سزا ضروری جائے تا کہ اسلام کے ناپسنیدہ کام رک جائیں ۔

والله تعالى اعلم ۔